Website: www.dailybayan.com
DAILY BAYAN PESHAWAR
ABC Certified
روزنامہ
بیان
پشاور
چیف ایڈیٹر
لطیف حسین لطیف
قیمت: 10 روپے
جلد نمبر: 6 بدھ 19 جنوری 2022ء، بمطابق 15 جمادی الثانی 1443ھ، 07 ماگھ شمارہ نمبر: 19

مگس بانی ایک منافع بخش گھریلو صنعت

نوید احمد (ڈائریکٹر این ٹی ایف پی)
ڈاکٹر غلام علی باجوہ (ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل)

خداوند کریم نے قرآن پاک کی سورۃ نحل میں ایک آیت میں ارشاد فرمایا ہے کہ ترجمہ: "اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں، درختوں میں اور اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس (شہد کی مکھی) کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز (شہد) نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ اس میں لوگوں کے کئی امراض کیلئے شفا ہے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ شہد کی مکھی ایک سماجی کیڑا ہے، شہد کی مکھیاں پالنے کے فن کو مگس بانی کہتے ہیں جو نہ صرف یہ ایک مفید مشغلہ ہے بلکہ منافع بخش ذریعہ معاش بھی ہے، جسے وسیع پیمانے پر اختیار کر کے ہم اپنی ذاتی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ قومی آمدنی میں اضافہ کا ذریعہ بھی بنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ شہد کی مکھیاں پالنے کے عمل سے فصل میں مکھیوں کے ذریعے بارآوری کو بڑھا کر فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ شہد کی مکھیاں دنیا بھر میں مانی جاتی ہیں، پاکستان میں شہد کی مکھیوں کی تین اقسام قدرتی طور پر پائی جاتی ہیں جبکہ چوتھی قسم یورپی مکھی درآمد شدہ ہے۔ شہد کی مکھیاں ایک خاندان کی طرح زندگی بسر کرتی ہیں ہر خاندان میں تین قسم کے ارکان ہوتے ہیں جن کے ذمے مختلف اقسام کے کام ہوتے ہیں۔ شہد کی مکھی کے ایک خاندان میں ایک ملکہ یا رانی، ہزاروں کی تعداد میں کارکن اور چند سو نکھٹو ہوتے ہیں۔ شہد کی مکھیاں مختلف اقسام کے پھول، زرعی اجناس، آرائشی پودوں، جھاڑیوں، جڑی بوٹیوں اور جنگلات کے درختوں وغیرہ سے اپنی خوراک یعنی رس (نیکٹر) اور زرگل (پولن) اکٹھا کرتی ہیں۔ شہد کی مکھیاں بنی نوع انسان کی کئی عرصے سے خدمت کرتی ہیں، اس میں سے سب سے کارآمد پیداوار شہد ہے۔ شہد کے علاوہ یہ مکھیاں خالص موم (wax) پیدا کرتی ہیں جو آرائش و زیبائش کی مصنوعات، موم بتیاں، بوٹ پالش، کریم اور ان گنت دوسرے کاموں میں استعمال ہوتی ہیں۔ شہد کی مکھی کا دودھ (Royal jelly) بڑھاپے کے خلاف ایک بہترین سانک ہے۔ شہد کی مکھی کا زرہ گل (pollen) معدنیاتی اثرات کا حامل ہے اسی طرح شہد کی مکھی کا جمع کردہ سریش (propolis) جراثیم کش ادویات میں استعمال ہوتا ہے۔ کارکن مکھی کا ڈنگ (bee venom) انسان کے درد اور بالخصوص جوڑوں کی سوجن کا موثر ترین علاج ہے۔ پاکستان میں شہد کی اوسط پیداوار دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے جن کے کئی عوامل ہیں۔ پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ پشاور ملک میں شہد کی اوسط پیداوار بڑھانے کیلئے مسلسل تحقیق میں مصروف ہے جن میں خاص طور پر جدید مگس باکس (bee live) کی تیاری اور استعمال اور بیماریوں اور جوئیں (مائٹس) کے خلاف ایک مربوط طریقہ انسداد کا عمال نمایاں ہیں۔